قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

جبین کی دلچسپ بحث / جناب طالب ہاشمی
مکتوبِ لندن / جناب منظور احمد الحسینی
کتاب ادب القضاء / مولوی محمد ہاشم لاہور

"جبین" کی بحث نہایت دلچسپ ہے: "جبین کے بارے میں بحث نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھی، مولانا سید تصدق بخاری صاحب کے دلائل بڑے وزنی ہیں لیکن حیرت ہے کہ متاخرین (مفسرین) میں سے بیشتر (۹۰٪) نے جبین کے معنی پیشانی یا ماتھا ہی بیان کئے ہیں۔ پہلے مضمون کے ساتھ مولانا عبد القیوم حقانی نے جو تعارفی نوٹ دیا تھا اس کے مطابق "حسنِ تاویل" ہی سے اس مسئلہ کا حل نکالا جا سکتا ہے (یعنی پیشانی میں دونوں کروٹیں بھی شامل کر لی جائیں) اُردو زبان میں پیشانی اور ماتھا قریب قریب مترادف الفاظ ہیں، اُردو کی کتب لغت میں پیشانی کے یہ معنی بیان کئے گئے ہیں:۔ ماتھا، جبین، عنوان، اوپر کا حصہ، تقدیر، قسمت، سرنامہ، القاب، سرخی، کاغذ کا وہ حصہ جو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں۔ جبہہ کے معنی بھی پیشانی اور ماتھا بیان کئے گئے ہیں۔ جبہہ سائی اور جبہہ فرسائی کی طرح جبین سائی اور جبین فرسائی بھی بولا جاتا ہے اور ان کا ایک ہی مطلب لیا جاتا ہے۔ جن اصحاب نے جبین کے معنی پیشانی لکھے ہیں اس کی تو تاویل کی جا سکتی ہے لیکن جن اصحاب نے متعلقہ آیت کے یہ معنی بیان کئے ہیں۔ "منہ کے بل لٹا دیا" یا "اوندھے منہ لٹا دیا" (تاکہ چھری نیچے کی طرف سے گلے پر چلائی جا سکے)۔ اس کی کوئی تاویل نہیں ہو سکتی۔ مولانا بخاری کے دلائل کی روشنی میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ ان اصحاب کو تسامح ہوا انہوں نے روایتی معنی بیان کر دیئے اور نکتہ زیرِ بحث پر زیادہ تحقیق نہیں کی ——— ابھی دیکھتے ہیں کوئی اور بزرگ اپنے دلائل کے ساتھ اس میدان میں آتے ہیں یا نہیں۔

(دعاگو و دعاجو طالب ہاشمی غفرلہٗ لاہور)

مکتوبِ لندن: گذارش ہے کہ استعماری قوتوں کی عالمِ اسلام کے بارے میں ہمیشہ سے یہ پالیسی رہی ہے کہ مسلمان ممالک میں سے افراد چُن کر پروپیگنڈہ کے زور سے زندگی کے مختلف شعبوں میں انہیں آگے لایا جاتا ہے اور پھر ان کے ذریعہ یہ استعماری قوتیں مسلمانوں کی اجتماعی زندگی اور اس کے مختلف شعبوں کو اپنے کنٹرول میں رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔